قوم کو منتشر کرتے آئے بے ڈھب ایک بار پھر ہوئے بے نقاب

دشمنان اسلام کو ہنسنے کا ایک اور موقع کیا فراہم!

آپ نے دیکھا کہ آج بتاریخ 29، شعبان المعظم 1439ھ بمطابق 16، مئ 2018 بروز بدھ آسمان صاف ہونے کے باوجود رمضان المبارک کا چاند نظر نہیں آیا، ہاں" البتہ تمل ناڈ، کیرالہ، حیدرآباد جیسے صوبہ جو آپ جانتے ہیں؟ کہاں آباد ہیں؛ اور ان صوبوں کی حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ سعودیہ عربیہ کے اعلان پر ہی یہ اپنا اعلان کرتے ہیں، باقی پورے ہندوستان میں کہیں چاند ہونے کی کوئ خبر نہیں، اب صاحب؛ دہلی کے ایک انکے بڑے مولی صاحب، جو امام سیاست ہیں اعلان کر دیتے ہیں کہ چاند ہوگیا؛ اب چھوٹا مول، جو نام و شہرت کا اتنا دلدادہ ہیں کہ ہمہ وقت بکنے کو تیار رہتے ہیں، اس موقع غنیمت کو کہاں ہاتھ سے جانے دینے والے تھے انھوں نے بھی لکھنئو سے اعلان کر دیا؛ اب کیا تھا پورے صوبہ میں اعلان در اعلان ہونے لگے، ایک ایسی وبا نے جنم لیا جو نہ عمر، مذہب، نہ مسلک پہچانتی ہے، اسے تو اپنا کام کرنا ہے خواہ زد میں کوئی بھی آئے!

پورے ملک میں دیکھتے ہی دیکھتے ایک ہیجانی کیفیت پیدا کر دینے والے ان دیوبندیوں نے ہمیشہ کی طرح ایک بار پھر اپنے ناقص العمل سے قوم کو شرمسار کر دشمنان اسلام کو ہنسنے ہنسانے کا ایک زوردار موقع پھر سے فراہم کر دیا ہے، خود تالیاں بجارہے ہیں، وہ جنھوں نے اپنی پیدائشی سوسالہ زندگی میں اہل سنت والجماعت کو صرف بدنام کرنے، اسکا چہرہ مسخ کرنے اور ہمیشہ ہی شریعت وسنت کو پامال کرتے ایک الگ لکیر بنانے کی کوشش کرتے رہیں ہے، پھر روزے ہوں یا نماز، حدیث یا قرآن ان بے حس لوگوں پر کوئ فرق نہیں پڑتا۔

میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ -

اگر کیرالہ، حیدرآباد ہی سے چاند ماننا ہے تو ڈائریکٹ سعودیہ عربیہ کا کیوں نہیں مان لیتے، تمہارے نزدیک چاند دیکھنے کی ضرورت ہی کیا ہے، کیرالہ کی طرح سعودی کا سرکاری فرمان کافی ہے! قلّت اور کثرت کی گونگی کہانی گڑھنے والوں اس حدیث کو کہاں لے جاؤں گے کہ چاند دیکھ کر عید ورنہ روزے پورے کرو۔

آخر رویت کے کچھ اصول ضوابط اور قانون بھی ہیں کہ ٹی وی میں خبر آئ، اور صاحب اعلان کردو، قوم کو کب تک بانٹتے اور شریعت کا مزاق اڑاتے رہوگے، اتحاد، اتحاد کا نارہ لگانے والوں تمہارہ لفظی اتحاد اس وقت کہاں چلا جاتا ہے اور تمہارا علم ذبل کہاں منہ چھپا کر نقاب آہنگ ہو جاتا ہے، اس علمی مسئلہ کو اتحاد بین المسلمین اور اتفاق

بین المسلمین کے ناطے تمام صوبائی اور شہری رویت ہلال کمیٹیوں کے ساتھ بیٹھ کر ایک متفقہ فیصلہ لینے کے بعد اعلان کیوں نہیں کرتے، تاکہ قوم انتشار سے بچی رہے۔

میں اس موقع پر کہنا چاہتا ہوں کہ ہمیشہ ایک نیا شر پیدا کر قوم کو مشکل میں ڈالنا کہاں کا تجاہل عارفانہ ہے۔ اس سے پہلے نظام الاوقات نماز کا ٹائم ٹیبل بھی ایک الگ لکیر بنانے کی ضد میں یہ قوم کے سر پھوڑ چکے ہیں، جس کی سزا آج تک اذان اور خاص کر آنے والے رمضان المبارک میں افطار کرنے کے آگے پیچھے کے شکل میں ہم بھگت رہے ہیں۔

الحمدللہ "ہم اہل سنت والجماعت صحیح العقیدہ سنی بریلویوں" نے تمام صوبہ و شہر رویت ہلال کمیٹیوں کے ساتھ آج مورخہ 16 مئ کو چاند نہ ہونے کا اعلان کیا ہے، کل مورخہ 17 مئ شعبان المعظم کی 30 تاریخ ہے، اور مورخہ 18، مئ کو رمضان المبارک کی پہلی تاریخ اور روزہ رکھا جائیگا۔ ہم اہل سنت والجماعت نے تمام شہر و صوبہ سے متفقہ فیصلہ لے کر شریعت و سنت اور فرمان رسول کی حفاظت کی ہے، ہم سنی ان شاء اللہ المولیٰ رویت کے اصول و ضوابط کے مطابق ہی اعلان کرینگے۔ سیدنا صدیق اکبر کے استحکام اور انکے جذبۂ مذہب ایثار کے ہم وارثوں نے ہمیشہ امن، اخوت، "اتحاد زندگی ہے اور اختلاف موت ہے" پر کام کیا ہے اور ان شاء اللہ تعالیٰ لبادہ مسلک اعلیحضرت میں ملک کی محبت کے روشن چراغ بن کر آمن و سلامتی، رواداری کے عملی نمونہ اور انسانیت کے پیکر جمیل میں بنا کسی سمجھوتے مذہب تیور فاروقی کے کردار پیش کرتے رہینگے۔

گزشتہ کچھ سالوں پہلے کی طرح ایک روزہ کھا کر عید منانے والے کل ایک نفلی روزہ رکھ کر کیا ثابت کریں گے، کیا وہ دن بھول گئے جب پورہ دن گھر میں منہ چھپانا پڑا تھا، اور اللہ نے بڑی شان کے ساتھ حق پرستوں کو روزے کی توفیق دے کر عید سعید کی خوشیاں میسر کی تھی، مگر یاد رکھنا قوم کو انتشار و اختلاف میں ڈالنے والوں۔ سن لو، یہ نہ کہنا کے 28 روزے لیکر ہم کہاں جائیں گے، آج سے 14 سو سال پہلے ہی میدان کربلا میں یزید سے سرکار امام حسین نے جو خطۂ امتیاز قائم کیا تھا۔ اسکے مجسم امین اپنے جذبات و احساسات لٹانے والے ہم غلامان حسینی کبھی کسی میدان میں حق کے قلیل ہوتے ہوئے بھی شرمسار نہیں ہوئے، اللہ آج بھی اسی رشہ کی لاج رکھ کر تمہیں ضرور بے نقاب کرنے والا ہے۔ کاغذ کا یہ لباس بدن سے اتار دے پانی برس گیا تو کہاں منہ چھپائے گا

خادم محمد صغیر عالم حبیبی، جنرل سکریٹری سنی مرکزی رویت ہلال کمیٹی، کانپور۔